بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 28 فروری 2025ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک و ترجمہ**

2) **بلوچستان صوبائی اسمبلی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔**

وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور بلوچستان صوبائی اسمبلی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

3) **تحریک زیر قاعدہ 80 قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 بابت اسمبلی کی رائے لینا**

وزیر اعلیٰ قائد ایوان قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کریں گے۔ کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کا موجودہ ہال (چیمبر) جس کی تعمیر کو تقریباً 38 سال کا ایک طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ جو کہ ہر لحاظ سے خستہ حال ہے۔

لہذا قائد ایوان اسمبلی کے سامنے تجویز رکھیں گے کہ آیا بلوچستان صوبائی اسمبلی کے موجودہ ہال (چیمبر) کو منہدم کر کے اسکی جگہ پر نیا ہال / چیمبر) تعمیر کیا جائے۔ یا چونکہ ریڈ زون اور اس کے گردو نواح میں زمین کی عدم دستیابی کی بنا نئی اسمبلی کی تعمیر کے لئے کسی متبادل جگہ نسٹ یونیورسٹی کے قریب یا سریاب روڈ کا انتخاب کیا جائے۔

4) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

(ا) **بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2025) کا ایوان میں پیش کیا جانا**

i) وزیر برائے محکمہ مائنز اینڈ منرلز بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2025) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ مائنز اینڈ منرلز تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2025) کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور (2)85 کے تقاضوں کو Exempt قرار دیا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ مائنز اینڈ منرلز تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2025) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iv) وزیر برائے محکمہ مائنز اینڈ منرلز تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2025) کو منظور کیا جائے۔

(۲) **بلوچستان پراونشل موٹر وہیکلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2025 کا پیش کیا جانا**

وزیر برائے محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان پراونشل موٹر وہیکلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2025) ایوان میں پیش کریں گے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

(5) **قراردادیں**

قرارداد نمبر 14 منجانب:۔ محترمہ مینہ مجید، پارلیمانی سیکرٹری

ہرگاہ کہ کہ بلوچستان کے طلباء کو ملک کے دوسرے صوبوں کے مقابلے میں منفرد سماجی، اقتصادی اور بنیادی ڈھانچے کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ جبکہ صوبہ کے طلباء کو PCS اور دیگر مسابقتی امتحان پاس کرنے کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی جانب سے صرف تین مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ موجودہ نظام کی وجہ سے بلوچستان کے طلباء کا دیگر صوبوں کے طلباء کے مقابلے ایک بڑا نقصان ہوتا ہے جیسا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے اپنے صوبے میں کوششوں (attempts) کی تعداد 3 سے بڑھا کر 5 کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس فرق کو ختم کرنا اور سب کو مساوی مواقع فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ ملک کے دیگر صوبوں کی بنسبت بلوچستان میں تعلیمی وسائل کی کمی وجہ سے ہمارے طلباء کو ان چیلنجز کا سامنا ہے جو کہ ملک کے دیگر صوبوں کے طلباء کو نہیں ہوتا ہے۔ بلوچستان کے طلباء کو 5 (attempts) کی اجازت سے تمام طلباء کو مساوی مواقع فراہم ہونگے اور یہ سوشل انصاف کے اصولوں کے مطابق ہوگا۔ ہر طالب علم کو اپنے خواب کو پورا کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ اس تبدیلی سے نہ صرف انفرادی طور پر طلباء کا فائدہ ہوگا بلکہ اس سے صوبے کی مجموعی ترقی پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ سول سروسز میں بہترین اور تجربہ کار افراد کی شمولیت سے صوبہ میں حکومتی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکتی ہے جو عوامی خدمات کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنائی گی۔

لہٰذا مذکورہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ پی سی ایس اور دیگر مسابقتی امتحانات کی (attempts) کی تعداد کو 3 سے بڑھا کر 5 کرنے کے لئے متعلقہ قوانین میں ضروری ترامیم کرنے کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے۔ تاکہ صوبہ کے طلباء وطالبات کو ایک مساوی اور بہتر تعلیمی مواقع فراہم ہوسکے۔ اس سے نہ صرف تعلیمی تفاوت میں کمی آئے گی بلکہ بے روزگاری میں کمی کے ساتھ ساتھ ٹیلنٹ کو برقرار رکھنے کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ہمارے نوجوانوں کے لئے ایک بہتر مستقبل کی بنیاد بنے گی اور جس سے بلوچستان کی ترقی کے لئے بھی ایک نیا راستہ کھلے گا۔

مشترکہ قرارداد نمبر 15 منجانب:۔ میر محمد صادق عمرانی، میر محمد عاصم کرد گیلو، صوبائی وزیر، جناب محمد لہڑی، پارلیمانی سیکرٹری، میر یونس عزیز زہری قائد حزب اختلاف، مولانا ہدایت الرحمٰن، سید ظفر علی آغا، اور جناب فضل قادر مندوخیل اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ بلوچستان جو کہ ایک پسماندہ صوبہ ہے اور یہاں پر لوگوں کی اکثریت غریب آبادی پر مشتمل ہیں۔ واضح رہے کہ صوبہ کے لوگ اپنے علاج معالجے کے سلسلے میں کراچی اور ملک کے دیگر شہروں میں جاتے ہیں لیکن آئے روز قومی شاہراہیں بلاک ہونے کی وجہ سے کوئٹہ سے کراچی سفر کرنے کے لئے ایک ہی ذریعہ ہوائی سفر رہ گیا تھا۔ اور لوگ باامر مجبوری ہوائی جہاز کے ذریعے اپنے مریضوں کو کراچی لے جاتے ہیں۔ لیکن کوئٹہ سے کراچی جانے والے تمام ایئر لائنز نے مریضوں اور عوام کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ کرتے ہوئے ایک سائیڈ کا کرایہ 70 ہزار روپے مقرر کیا ہے۔ جو کہ صوبہ کے عوام کے ساتھ سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ تمام ایئر لائنز کے اس ظالمانہ اقدام سے صوبہ کے مریضوں، طالب علموں اور دیگر مسافروں کو سخت مشکلات درپیش ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ اس بابت فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ سے کراچی اور ملک کے دیگر شہروں کو جانے والے تمام ایئر لائنز کے کرایوں میں فوری طور پر کمی لانے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

کوئٹہ
مورخہ 27 فروری 2025ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner